بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنج شنبہ

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ایک بجے دوپہر بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت خداتعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

قادیان ۲ ماہ ہجرت حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دُعا کریں

حضرت اُم ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت ناساز ہے دعائے صحت کی جائے ؁

سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت ضعف دل اور گردن کے پھوڑوں کی وجہ سے ناساز ہے دعائے صحت کی جائے — گزشتہ شب کی ٹرین سے آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب دہلی سے تشریف لائے — نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی ابوالعطاء صاحب گیانی عباد اللہ صاحب اور جہاں شاہ محمد عمر صاحب کو بمبئی ریاست گوالیار بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے — مولوی قمر الدین صاحب افسر تعلیم و تربیت

جلد ۳۳ | ۳ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ ہش | ۲۰ جمادی الاول ۱۳۶۴ھ | ۳ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۰۲

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۰ جمادی الاول ۱۳۶۴ھ

مسلمانوں کا سیاسی اتحاد

(از ایڈیٹر)

جب مسلمان اس بات پر متفق ہیں۔ کہ "مسلمانوں کی حالت ہر لحاظ سے از حد گر چکی ہے۔ اور اس بری حالت کو اچھی حالت سے بدل دینا چاہیئے" تو اس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ وہ اسلام کی اصلی اور صحیح تعلیم ترک کر چکے ہیں۔ اور اس پر کاربند ہونے کے لئے ایک ایسے مصلح اور مامور کی راہ نمائی کے محتاج ہیں۔ جسے خدا تعالےٰ ان کی ہدایت کے لئے مبعوث کرے۔ اور جو خدا تعالےٰ سے تائید و نصرت پا کر مسلمانوں کو شریعت حقہ پر قائم کرے اور اس طرح ان کی بری حالت کو اچھی حالت سے بدل دے۔ اسلام نے قرن اول میں انسانوں کی بدترین حالت کو جس غیر معمولی طور پر نہایت اعلیٰ حالت سے بدل دیا۔ دنیا میں اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ اور اب بھی مسلمان کہلانے والوں کی بُری حالت اسی طرح بدلی جا سکتی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کا ایک مامور اور مرسل اسی شریعت اسلامیہ کی طرف ان کو دعوت دے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے۔ اور مسلمان اسے قبول کر کے اس پر عمل پیرا ہوں۔

چونکہ مسلمانوں پر ایسا وقت آنے والا تھا۔ جبکہ وہ صرف نام کے مسلمان کہلا سکتے تھے اس لئے ایک طرف تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی انہیں اطلاع دے دی۔ اور دوسری طرف ان کی اصلاح کے لئے اپنی امت میں سے ایک عظیم الشان مصلح مسیح موعود اور مہدی معہود کے مبعوث ہونے کی بشارت بھی دی۔ اب جبکہ مسلمانوں پر وہ وقت آ چکا ہے۔ جبکہ وہ خود اپنی بُری حالت کا اعتراف کر رہے ہیں۔ اور اپنے آپ کو اصلاح کے محتاج قرار دے رہے ہیں۔ تو ضروری ہے کہ مسیح موعود اور مہدی معہود کی بھی تلاش کریں۔ جو خدا تعالےٰ نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود باجود میں مبعوث فرمایا۔ اور بے شمار زمینی اور آسمانی نشانوں سے آپ کی صداقت روز روشن کی طرح ظاہر فرما دی ہے۔ اب حقیقی مسلمان وہی ہو سکتا ہے۔ جو آپ کو قبول کرے اور آپ کی بتائی ہوئی شریعت پر عمل کرے۔ حفاظت و اشاعت اسلام کے متعلق آپ کے احکام پر عمل کرے۔ اور آپ کی جماعت میں شریک ہو کر وہ جانی اور مالی قربانیاں پیش کرے جن کی اس وقت اسلام کو ضرورت ہے۔ اور جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی راہ نمائی میں جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے۔ یہی مسلمانوں کی ترقی اور اصلاح کا ذریعہ ہے۔ اور اسی سے ان کی بگڑی ہوئی بن سکتی ہے۔

باقی رہے سیاسی اور ملکی معاملات۔ ان کے متعلق ہمارے لئے سوائے اس کے کوئی راستہ کھلا نہیں۔ کہ سیاسی امور کے متعلق ہر ایسے شخص کو مسلمان سمجھا جائے۔ جو مسلمان ہونے کا دعوےٰ کرے سیاست میں اس سے آگے جانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ سیاسی معاملات میں ہندو یا انگریز یہ نہیں دیکھتے۔ کہ کوئی مسلمان کس فرقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس کے مذہبی عقائد کیا ہیں۔ بلکہ وہ صرف یہ دیکھتے ہیں۔ کہ کون مسلمان کہلاتا ہے۔ اور اسی بناء پر اس سے خاص قسم کا سلوک روا رکھا جاتا ہے ؁

پس غیر مسلموں سے خواہ وہ ہندو ہوں یا انگریز سیاسی اور ملکی معاملات میں عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر ایک شخص جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ سیاسی امور میں اس سے ویسا ہی سلوک کیا جائے جیسا کہ اس کا دعوےٰ ہے۔ ہندو بعض علاقوں کے مسلمان کہلانے والوں کو اس لئے مرتد کر رہے ہیں۔ کہ وہ مسلمان کہلاتے ہیں۔ اور مسلمانوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اگر اختلاف عقائد کی وجہ سے ان کی مدد نہ کی جائے گی۔ تو ہندو ان کو اپنے ساتھ ملا لیں گے۔ اور وہ لوگ مسلمانوں سے الگ ہو جائیں گے۔ اور نہ صرف یہی بلکہ ہندو ان کے بعد دوسرے مسلمانوں پر حملہ آور ہونگے اور جب ان کی بھی مدد نہ کی جائے گی۔ اور ہندوؤں کی دست برد سے انہیں نہ بچایا جائیگا۔ تو وہ بھی ہندوؤں کا شکار ہو جائینگے

یہی بات ایک اور رنگ میں بھی نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ میں آ سکتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ ایک فوج جس میں مختلف خیالات اور مختلف عقائد کے لوگ شامل ہوں۔ اس پر جب دشمن حملہ کرے۔ تو ضروری ہے کہ وہ متحدہ طور پر اس کا جواب دے۔ اور جب مختلف عقائد کے لوگ مل کر جواب دینگے تب دشمن کو شکست ہو سکے گی۔ ورنہ ایسی فوج کا ہر مقابلہ کے وقت شکست کھانا لازمی امر ہے۔ یہی حال اس وقت مسلمانوں کا ہے انہیں سیاسی اور ملکی معاملات میں متحد ہو کر ہی رہنا فائدہ دے سکتا ہے۔ لیکن مذہبی طور پر اتحاد اسی وقت ہو سکتا ہے جب مسلمان ایک ہاتھ پر جمع ہو جائیں۔ اور ایک جھنڈے کے نیچے آ جائیں۔ اور وہ جھنڈا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جھنڈا ہے۔ جو خدا تعالےٰ نے اسلام کو غالب کرنے اور مسلمانوں کو ترقی و عروج دینے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ کھڑا کیا ہے ؁

شکریہ احباب

جن احباب نے احمدی انجینئروں کے پتے اور بڑے بڑے ہالوں کے متعلق اطلاعات یا اپنی تجاویز اور نقشے نظارت کو ارسال کئے ہیں۔ ان کے خطوط کے فرداً فرداً جواب نہیں دئیے جا سکتے۔ لہٰذا اخبار کے ذریعہ نظارت دعوۃ و تبلیغ ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ مگر ابھی مزید انجینئر احباب کے پتوں کی ضرورت ہے۔ نیز بڑے بڑے ہال کے حالات اور اگر ممکن ہو سکے تو ان کے نقشے ارسال کر کے احباب ممنون فرمائیں ؁

دیہاتی مبلغین کے لئے ضروری اعلان

واقفان زندگی برائے تبلیغ دیہاتی کو بحکم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد قادیان پہنچیں اور تیار ہو کر آئیں تاکہ مدرسہ کھولا جا سکے۔ انچارج تحریک جدید

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- غلام نبی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام — نزول المسیح صفحہ ۹۳-۹۴

موجودہ زمانہ میں مسلمان کہلانے والوں کی حالتیں

"اگر واقعات خارجیہ کی شہادت کچھ چیز ہے۔ تو تم انصافاً آپ ہی شہادت دے سکتے ہو۔ کہ اس موجودہ زمانہ میں تمہاری کیا حالتیں ہیں سچ کہو کہ کیا تم گناہوں سے اور تمام ان حرکات سے جو تقوے کے برخلاف ہیں ایسے ڈرتے ہو جیسا کہ ایک زہر ہلاہل کے استعمال سے انسان ڈرتا ہے سچ کہو کہ کیا تم اُس تقوے پر قائم ہو جس تقوے کے لئے قرآن شریف میں ہدایت کی گئی تھی۔ سچ کہو کہ وہ آثار سچے یقین کے جو ظاہر ہوتے ہیں وہ تم میں ظاہر ہیں۔ تم اس وقت جھوٹ نہ بولو اور بالکل سچ کہو کہ کیا وہ محبت جو خدا سے کرنی چاہئے اور وہ صدق و ثبات جو اس کی راہ میں دکھلانا چاہئے وہ تم میں موجود ہے تم خدائے عزوجل کی قسم کھا کر کہو کہ اس مردار دنیا کو جس صفائی سے ترک کرنا چاہئے کیا تم اُسی صفائی سے ترک کر چکے ہو۔ اور جس اخلاص اور توحید اور تفرید سے خدائے واحد لاشریک کی طرف دوڑنا چاہئے کیا تم اُسی اخلاص سے اُس کی راہ میں دوڑ رہے ہو۔ ریاکاری سے بات مت کرو اور لاف زنی سے لوگوں کو خوش کرنا مت چاہو۔ کہ وہ خدا درحقیقت موجود ہے جو تمہارے ہر ایک قول اور فعل کو دیکھ رہا ہے۔ تم بات کرتے وقت اس قادر کا خیال کرلو جس کا غضب کھا جانیوالی آگ ہے۔ وہ جھوٹی شیخیوں کو ایک دم میں جہنم کا ہیزم کرسکتا ہے۔ سو تم سچ کہو کہ تمہارے قدم دنیا کی خواہشوں یا دنیا کی آبروؤں یا دنیا کے مال ومتاع میں پھنسے ہوئے ہیں یا نہیں پس اگر تمہیں خدا پر یقین حاصل ہوتا تو تم اس زہر کو ہرگز نہ کھاتے اور قریب تھا کہ دنیا اس زہر سے مرجاتی اگر خدا یہ آسمانی سلسلہ اپنے ہاتھ سے قائم نہ کرتا۔ اور اگر تم چالاکی سے کہو کہ ہم ایسے ہی ہیں جیسا کہ بیان کیا گیا۔ اور ہم میں گناہ کی کوئی تاریکی نہیں اور پورے یقین کے انجن سے ہم کھینچے جارہے ہیں تو تم نے جھوٹ بولا ہے۔ اور آسمان اور زمین کے بنانے والے پر تہمت لگائی ہے۔ اس لئے قبل اس کے جو تم مرو خدا کی لعنت تمہاری پردہ دری کرے گی یقین اپنے نوروں کے سمیت آتا ہے۔ کوئی آسمان تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ مگر وہی جو آسمان سے آتا ہے۔ اگر تم جانتے کہ خدا کا تازہ بتازہ اور یقینی اور قطعی کلام تمہاری بیماریوں کا علاج ہے۔ تو تم اس سے انکار نہ کرتے جو عین صدی کے سر پر تمہارے لئے آیا۔ اے غافلو یقین کے بغیر کوئی عمل آسمان پر پہنچ نہیں سکتا اور اندرونی کدورتیں اور دل کی مہلک بیماریاں بغیر یقین کے دور نہیں ہوسکتیں جس اسلام پر تم فخر کرتے ہو یہ رسم اسلام ہے نہ حقیقت اسلام۔ حقیقی اسلام سے شکل بدل جاتی ہے۔ اور دل میں ایک نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور سفلی زندگی مرجاتی ہے۔ اور ایک اور زندگی پیدا ہوتی ہے جس کو تم نہیں جانتے یہ سب کچھ یقین کے بعد آتا ہے۔ اور یقین اس یقینی کلام کے بعد جو آسمان سے نازل ہوتا ہے۔"

مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام تیسرا لیکچر

علم النفس کے جدید نظریے

مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام جناب چوہدری محمد علی صاحب ایم اے (فلاسفی) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج "علم النفس کے جدید نظریے" کے دلچسپ موضوع پر کل بروز جمعرات بتاریخ ۳ ہجرت ۱۳۲۴ ہش بعد نماز مغرب مسجد اقصیٰ میں تقریر فرمائینگے۔ یہ لیکچر معلومات عامہ کے سلسلے میں تیسرا لیکچر ہوگا۔ اور انشاء اللہ اپنے موضوع کے لحاظ سے احباب کے لئے علم میں اضافہ کا موجب ہوگا۔ اُمید ہے کہ زیادہ سے زیادہ دوست جلسہ میں تشریف لائینگے۔ حسب معمول لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

خاکسار خلیل احمد ناصر نائب سیکرٹری مجلس مذہب و سائنس

جلسہ

۱۲-۱۳ مئی ۱۹۴۵ء کو جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور کا تبلیغی جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں مرکز سے مبلغین بھی شامل ہونگے۔ اردگرد کی جماعتیں جلسہ میں کثرت سے شامل ہوں۔ باہر سے تشریف لانے والے احباب کے لئے کھانے کا انتظام بھی ہوگا۔ (سیکرٹری تبلیغ گنج مغلپورہ)

ایک زائر قادیان کے تاثرات کی ترجمانی

خلوص و کامرانی کو نشاں کہنا ہی پڑتا ہے — تجھے اے قادیاں دارالاماں کہنا ہی پڑتا ہے

یہ رنگا رنگ گل بوٹے یہ میٹھے ڈال کے ٹوٹے — جو دیکھے تو بہار جاوداں کہنا ہی پڑتا ہے

اطاعت اور طاعت میں باوصاف ملائک ہیں — زمین قادیاں کو آسماں کہنا ہی پڑتا ہے

مسلمانوں کا حال زار لب تک آ نہیں سکتا — مگر کچھ کچھ بچشم خونفشاں کہنا ہی پڑتا ہے

ان آیات الٰہی کے فوائد در فوائد ہیں — [illegible] کو زیاں کہنا ہی پڑتا ہے

مبارک شہرۂ آفاق ہے دنیا کے کناروں تک — اسے تائید خلاق زماں کہنا ہی پڑتا ہے

حدیث شوق کیا کہئے یہی بہتر ہے چپ رہیے — بمجبوری مگر سرِّ نہاں کہنا ہی پڑتا ہے

پیام وصل جاری رکھ کہ اکثر تشنہ روؤں کو — نہیں کرتے ہوئے اک روز ہاں کہنا ہی پڑتا ہے

پلا ساقی دیئے جا تاکہ ہم سے تشنہ کاموں کو — یہ جملہ ڈھول کر اپنی زباں کہنا ہی پڑتا ہے

امام قادیاں کی شان محبوبی بصد خوبی — نظر آتے ہیں سب گلستاں کہنا ہی پڑتا ہے

جمال و حسن روز افزوں کے چرچے بڑھتے جاتے ہیں — فدائی ہو رہا ہے اک جہاں کہنا ہی پڑتا ہے

سرور و کیف کی دنیا میں بستے دیکھ کر اہل — ہے فردوس بریں دارالاماں کہنا ہی پڑتا ہے

ابوالبرکات [illegible] عفا اللہ عنہ

تقریبات نکاح ورخصتانہ ودعوت ولیمہ

بروز جمعہ ۷ جمادی الاول ۱۳۶۴ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۴۵ء برادرم لیفٹنٹ سید محمود احمد شاہ صاحب بخاری ابن خانصاحب سید غلام حسین صاحب ویٹرنری آفیسر گورنمنٹ بھوپال کا نکاح سیدہ شمیدہ اختر صاحبہ آف اسلامیہ گرلز کالج لاہور بنت حضرت سید دلاور شاہ صاحب بخاری مرحوم و مغفور سابق ایڈیٹر "مسلم آؤٹ لک" و منیجر رفاہ عام سٹیم پریس لاہور کے ساتھ آنریبل جسٹس سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا نے ۸ یارک روڈ۔ نئی دہلی میں قبل نماز جمعہ ایک لطیف اور پُر معارف خطبہ پڑھنے کے بعد بعوض تین ہزار روپیہ مہر اعلان فرمایا۔ ۲۴ اپریل کو برات لاہور پہنچی اور شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ چودہری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹلاء مرزا عطاء اللہ صاحب۔ مولوی نور الحق صاحب۔ مالک مسلم آؤٹ لک۔ مولوی عبد اللطیف صاحب برادرم کیپٹن سید ممتاز احمد و دیگر بہت سے احمدی وغیر احمدی احباب کی ایک لمبی دعا کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ازاں بعد ۲۷ اپریل ۴۵ء بروز جمعہ ڈے وی کوز (DAVICOS) ریسٹوران۔ کناٹ پلیس نئی دہلی میں خانصاحب حافظ عبد السلام صاحب اسسٹنٹ فنانشل ایڈوائزر۔ چودہری بشیر احمد صاحب کنٹرولر آف پرچیز۔ شیخ اعجاز احمد صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر فوڈ ڈیپارٹمنٹ۔ مولوی محمد شریف صاحب اسسٹنٹ سولیسٹر۔ حاجی نصیر الحق صاحب آفیسر سپروائزر کیپٹن محمد مسعود۔ لفٹنٹ عبد الرب۔ لیفٹنٹ محمد یوسف۔ لیفٹنٹ بھاٹیہ اور بہت سے دیگر احباب نے دعوت ولیمہ میں شرکت فرما کر لمبی دعا فرمائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی دعا فرمائیں۔ کہ یہ تعلق جانبین وملک وملت کے لئے ہر رنگ میں موجب خیر وبرکت ہو۔ سید مسعود احمد شاہ بخاری

۱۸/۱۲ قرولباغ دہلی

وقت تھوڑا ہے جلدی کریں

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں۔ (۱) جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے۔ اسی طرح ہر احمدی خاندان اپنے لئے لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کریگا۔ (۲) ہر باپ جو اپنی اولاد کو تعلیم دلا کر دین کے لئے وقف کرتا ہے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عترت ہے جس سے اسلام زندہ رہ سکتا ہے۔

سو ہر احمدی خاندان اور ہر احمدی باپ غور کرے کہ اس نے حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں کوئی قدم اٹھایا ہے؟ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تھا کہ مدرسہ احمدیہ میں کم ازکم یکصد طالب علم ہر سال داخل ہوں۔ ابھی تک بمشکل ۳۲ طالب علم داخل ہوئے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں دوست اپنے ایسے بچوں کو جو مڈل پاس ہوں ۵ مئی تک داخل کرا دیں۔ وقت اب تھوڑا رہ گیا ہے۔ جلدی کریں۔ عبدالرحمٰن ہیڈ ماسٹر

نہائت پاکیزہ کشش کے متعلق فلسفیوں کا ناپاک نظریہ

سائنس اور فلسفہ کے اس دور میں انسان جس ذہنی خلفشار میں مبتلا ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ نت نئے نظریے دنیا کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور پھر کسی فلسفی کے ذریعہ ہی باطل کر دیئے جاتے ہیں۔ یہ نظریے چونکہ مفروضہ ہوتے ہیں۔ جن کے ساتھ نہ کوئی ٹھوس حقیقت ہوتی ہے۔ اور نہ ہی انہیں مشاہدات اور تجربات عملی کی تقویت حاصل ہوتی ہے۔ لہذا جس زور شور کے ساتھ انہیں میدان عمل میں لایا جاتا ہے۔ اسی طرح ان کی تردید بھی کر دی جاتی ہے۔ اس لئے وہ کوئی مستقل حیثیت اختیار نہیں کر سکتے۔ چنانچہ آسٹریا کے مشہور محلل نفسی ڈاکٹر سگمنڈ فرائڈ نے جو اس زمانہ کی سب سے بڑی دریافت "شعور اور لاشعور" کا موجد ہے۔ بچے کی محبت مادری کو لاشعوری طور پر unconscious سفلی جذبات کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ اس کا استدلال یہ ہے۔ کہ "چونکہ انسان ڈارون کے نظریے کے مطابق حیوان سے ترقی کر کے موجودہ حالت کو پہنچا ہے۔ لہذا اس کے اندر وہ بہیمانہ جبلت آج تک موجود ہے۔ اور اسی کے نتیجہ میں ایک بچے کو جو فطری لگاؤ ماں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور پیدا ہوتے ہی جو مقناطیسی قوت اسے اپنی ماں کی طرف لے جاتی ہے۔ اس کے تحت میں دراصل بچے کی جنسی خواہشات کارفرما ہوتی ہیں۔ جن کو آسودہ کرنے کے لئے وہ آغوش مادر کی پناہ لیتا ہے۔ ایک بھائی کو بہن کے ساتھ جو محبت ہوتی ہے۔ اس کے پس پردہ بھی کسی لاشعوری کوٹھڑی میں استلذاذ نفس کی خواہشات پوشیدہ ہوتی ہیں"۔

ظاہر ہے کہ یہ کس قدر شرمناک اور بیہودہ استدلال ہے۔ ماں اور بچے کے مقدس رشتہ کو اور بھائی بہن کی پاکیزہ محبت کو یورپ کے اس محقق نے کس قدر گندے ناقابل قبول اور غیر فطری فلسفہ پر مبنی قرار دیا ہے۔ اس شعور و لاشعور کا زہر خاص طور پر اس زمانہ میں پھیلتا جا رہا ہے۔ اور ہمارے ملک کے ادب پر اس کا نہائت ہی مہلک اثر پڑ رہا ہے چنانچہ ادیبوں کا ایک ترقی پسند طبقہ انسان کی تمام الجھنوں کا اور معاشی۔ اقتصادی اور معاشرتی مشکلات کا حل اسی فلسفہ کی بنا پر جنسی بھوک کی تسکین میں ہی ڈھونڈتا ہے۔ ہمارے ادبا علماء اور محققین کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے اور اس ادبی فتنے کا خاطر خواہ استیصال کرنے کے لئے کوئی مؤثر قدم اٹھانا چاہیئے۔

اب دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بچے کے اس طبعی رجحان کو کس ارفع اور اعلےٰ مقصد کے ساتھ وابستہ کیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کو لازم پڑی ہوئی ہیں۔ ایک اس برتر ہستی کی تلاش ہے۔ جس کے لئے اندر ہی اندر انسان کے دل میں ایک کشش موجود ہے۔ اور اس تلاش کا اثر اسی وقت سے ہونے لگتا ہے۔ جبکہ بچہ شکم مادر سے باہر آتا ہے۔ کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی پہلی روحانی خاصیت اپنی جو دکھاتا ہے وہ یہی ہے کہ ماں کی طرف جاتا ہے۔ اور طبعاً اپنی ماں کی محبت رکھتا ہے۔ یہ کشش محبت جو اس کے اندر چھپی ہوئی تھی — اپنا رنگ روپ نمایاں طور پر دکھاتی چلی جاتی ہے۔ پھر تو یہ ہوتا ہے کہ بجز اپنی ماں کی گود کے کسی جگہ آرام نہیں پاتا۔ اور آرام اس کا اسی کے کنار عاطفت میں ہوتا ہے۔ درحقیقت یہ وہی کشش ہے جو معبود حقیقی کے لئے بچہ کی فطرت میں رکھی گئی ہے۔ بلکہ ہر ایک جگہ جو انسان تعلق محبت پیدا کرتا ہے۔ درحقیقت وہی کشش کام کر رہی ہوتی ہے اور ہر ایک جگہ یہ عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے۔ درحقیقت اسی محبت کا وہ ایک عکس ہے۔ گویا دوسری چیزوں کو اٹھا اٹھا کر ایک گمشدہ چیز کی تلاش کر رہا ہے۔ جس کا نام اب بھول گیا ہے۔ سو انسان کا مال یا اولاد یا بیوی سے محبت کرنا یا کسی خوش آواز گیت کی طرف اس کی روح کا کھینچے جانا درحقیقت اسی گمشدہ محبوب کی تلاش ہے۔ جسے ہم مذہبی اصطلاح میں "خدا" کہتے ہیں"۔

یورپ کے فحش فلسفے کے مقابلہ پر حضور علیہ السلام نے اسی مسئلے کی ایسے دلکش اور لطیف پیرائے میں وضاحت فرمائی ہے۔ کہ انسانیت وجد میں آجاتی ہے

خاکسار منظور احمد ملک۔ لیڈنگ سگنل مین بمبئی

مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت

اللہ تعالےٰ کی سنت ہے۔ کہ جس طرح تاریکی کے بعد نور کا ظہور ہوتا ہے۔ اسی طرح گمراہی کے بعد ہدایت کا دور آتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے پیغمبر لوگوں کو چاہ ضلالت سے نکال کر روشنی کے مینار کی طرف لے جایا کرتے ہیں۔ ابتدائے آفرینش سے یہ سلسلہ شروع ہے۔ اور جب تک نسل انسان موجود ہے لازماً جاری رہے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ بعثت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کی بعثت عین وقت پر ہوئی اس کو بے وقت کہنا یقینی طور پر نادانی ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظہور نہ ہوتا۔ اور اللہ تعالےٰ اپنا خاص فضل نازل نہ فرماتا تو اسلام اس دنیا سے انتہائی بے کسی و بے بسی کے عالم میں آخری ہچکیاں لیتا ہوا رخصت ہو جاتا اور مسلمان جو کافی حد تک متزلزل ہو چکے تھے ایسے ہلاکت آفرین سمندر میں جا ڈوبتے کہ وہاں سے نکلنا مشکل بلکہ ناممکن ہو جاتا۔

مگر افسوس ان لوگوں پر جو ایک طرف تو اسلام اور مسلمانوں کی خستہ حالی اور کس مپرسی کا رونا روتے ہیں۔ اور اپنی محرومی کا شکوہ کرتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف جب خدا تعالےٰ کا فرستادہ ان کے لئے مسیحا بن کے ان کے امراض کو شفا بخشنے آتا ہے۔ اور فرماتا ہے ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

تو وہ آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ اور یہاں تک بھی کہہ دیتے ہیں۔ کہ ہمیں کسی رہبر اور مصلح کی ضرورت نہیں۔ ہماری خامیوں کو علمائے زمانہ ہی رفع کر سکتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود مانتے ہیں کہ "ہمارے قوے مسلوب ہو چکے بہادری عنقا ہو چکی۔ اعضاء کمزور ہو چکے۔ حقانی تڑپ ہمارے دلوں سے معدوم ہو چکی۔ بلکہ میں یہ کہنے میں بھی حق بجانب ہوں۔ کہ تمام اعضاء مر چکے۔ فقط ایک دہن اور اس میں ایک زبان باقی ہے۔" (اہلحدیث ۱۲ر مارچ ۱۹۴۵ء)

جب ان کے سامنے زمانے کا تقاضہ بیان کر کے موعود زمانہ کو پیش کیا جائے۔ تو یہ ضرورت ہی جاتی رہتی ہے۔

اے مسلمانان عالم خدارا خواب غفلت سے اٹھو۔ اور اپنی گری ہوئی حالت کو سنبھالو اپنے علماء کے بھروسہ پر مت رہو۔ کیونکہ ان کی تفرقہ انگیزی اور فتنہ پردازی کے متعلق تو آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے شارع اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا علماءھم شر من تحت ادیم السماء۔ اس وقت اپنی حالت کو سنبھالنا تمہارا فرض ہے۔ خدا کا مسیح تمہیں پکار رہا ہے۔ تاکہ وہ تمہیں ہلاکت سے بچائے اور صراط مستقیم پر چلائے۔ للہ گوش ہوش سے اس مبارک آواز کو سنو۔ اور اس راستہ پر گامزن ہو جاؤ۔ جو تمہیں خداوند کریم کا قرب بخشنے والا ہے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے کی اشد ترین ضرورت تھی۔ پس آپ کا آنا بے وقت نہیں۔ بلکہ عین ضرورت کے وقت آئے۔ اور تمام رحمت و برکت خدا تعالےٰ سے لائے۔ پس ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ موعود زمانہ کی آواز سنے۔ اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کو اپنے لئے سعادت دارین سمجھے۔ کیونکہ ؎

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگان دشت خار

(ملک مسعود احمد متعلم تعلیم الاسلام کالج قادیان)

ابدی خوشی

موت کیا ہے؟ ایک نہائت ہی خطرناک راہ ہے۔ موت کے وقت کی ایک منٹ کی خوشی بھی ساری زندگی کی خوشیوں سے ہزاروں گنے زیادہ خوشی کا موجب ہے۔ آؤ ہم اپنی جائدادیں وقف کر کے ایک آخری اور ابدی خوشی حاصل کر لیں جس کے بعد کوئی غم نہیں۔

انچارج تحریک جدید قادیان

رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ ماہ مارچ ۱۹۴۵ء

جماعتہائے ٹانگانیکا و جماعت نیروبی کی تبلیغی جدوجہد

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اپنی تازہ رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا کے فضل و رحم سے مشرقی افریقہ کی احمدیہ جماعتوں نے سوائے ایک دو کے تبلیغی کام میں خوب حصہ لیا۔ میں ہر ایک جماعت کے کام کی مختصر رپورٹ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

جماعت احمدیہ نیروبی

کینیا کالونی میں سب سے بڑی جماعت نیروبی کی ہے۔ ان دنوں اس جماعت کے پریذیڈنٹ محترمی سید عبدالرزاق شاہ صاحب ہیں۔ جو تبلیغی کام میں نہ صرف خود بلکہ دوسروں کو بھی ترغیب دیتے رہتے ہیں۔ اس عرصہ میں مسجد کے بورڈ پر "طریق تبلیغ" کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات وہ لکھ کر لگاتے رہے۔ علاوہ ازیں جماعت کے ایک عام اجلاس میں دوستوں کو ہمت اور کوشش سے تبلیغ کرنے کی طرف سیکرٹری تبلیغ صاحب نے توجہ دلائی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ "پیغام صلح بنام برطانیہ و اقوام ہند" انگریزی میں ترجمہ کر کے دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا جس کی تقسیم انشاء اللہ ماہ اپریل میں کی جائیگی۔ ترجمہ کے کام میں برادرم عبدالمصطفیٰ صاحب اور سید عبدالرزاق شاہ صاحب اور ٹائپ کرنے میں شیخ عبدالحی صاحب اور چوہدری نذیر احمد صاحب نے سیکرٹری تبلیغ کی امداد کی۔ نیز نیروبی میں اصل اردو خطبہ بعض معززین کو برائے مطالعہ دیا گیا۔ خطبہ انگریزی کا ترجمہ دو مقامی اخباروں کو دیا گیا۔ ایک یورپین پولیس آفیسر نے سیکرٹری تبلیغ کو لکھا کہ خطبہ نہایت ہی قابل تعریف اور قابل احترام مضمون پر مشتمل ہے۔ دو انگریزوں کو قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح حیات بغرض مطالعہ دی گئی۔ علاوہ ازیں ایک گجراتی پمفلٹ "امام حسین" عنوان سے جو گجراتی زبان میں سیٹھ عثمان یعقوب صاحب ایک مخلص احمدی میمن نے لکھا تھا۔ دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ اس کا بیشتر حصہ تقسیم ہو چکا ہے۔ گجراتی ٹریکٹوں سے اسماعیلیہ قوم میں تدریجی بیداری معلوم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ "اسلام اور فتح لیبیا" کے متعلق انگریزی پمفلٹ جو لنڈن سے منگوائے گئے تھے۔ اور نیروبی کی جماعت کو بھی بھیجے گئے۔ سب فوراً تقسیم کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ مقامی جماعت نے تین سو شلنگ سوشل سروس لیگ کو ہسپتال فنڈ کے لئے دیئے۔ مرکزی اخبارات چونکہ دیر سے ملے اس لئے ۱۸ مارچ کی بجائے پچیس مارچ کو نیروبی میں یوم التبلیغ منایا گیا۔ ۱۵۰۰ کے قریب سواحیلی۔ گجراتی اور انگریزی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ بیس آدمیوں سے زبانی گفتگو کی گئی۔ ایک ہندو بیرسٹر نے تعلیم اسلام کے مطالعہ کا شوق ظاہر کیا۔

جماعت احمدیہ کسموں

(۲) کسموں جھیل وکٹوریا کی بندرگاہ اور ایک اہم قصبہ ہے۔ اس عرصہ میں یہاں کی جماعت کی باقاعدہ تنظیم کروائی گئی۔ سیکرٹری تبلیغ، سیکرٹری مال اور پریذیڈنٹ کے عہدوں پر عہدیدار بذریعہ انتخاب مقرر ہو کر باقاعدہ کام شروع کیا گیا۔ کسموں کی تازہ رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ حسب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ کا باقاعدہ قیام ہو چکا ہے۔ قاضی عبدالسلام صاحب باقاعدہ درس القرآن دیتے ہیں۔ اور حضور کے خطبات بھی سنائے جاتے ہیں۔ نماز اور قرآن شریف کے ترجمہ پڑھانے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔ کشتی نوح تین درجن افریقن تعلیم یافتہ لوگوں میں تقسیم کرنے کے لئے انہوں نے منگوائیں۔ اور مزید سواحیلی لٹریچر کی ضرورت کا اظہار کیا جو روانہ کیا گیا ہے۔ اور اس جماعت نے وعدہ کیا ہے۔ کہ کسموں کے افریقن حلقہ میں وہ خود سواحیلی لٹریچر تقسیم کرینگے۔

جماعت احمدیہ ممباسہ

ممباسہ کی جماعت کے متعلق مکرم شیخ صاحب اظہار افسوس کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

افسوس کہ ابھی تک خاموش ہے۔ اور اس کے عہدیداروں نے ابھی تک کوئی خاص جوش تبلیغی کام میں نہیں دکھایا۔ انہیں رسالہ سواحیلی جنوری فروری نمبر جو اس ماہ تیار ہوا روانہ کیا گیا۔ اور انگریزی کے کچھ اشتہارات بھی۔ اس جماعت کو جلد سے جلد سرگرمی کا اظہار کرنا چاہئے۔

جماعت احمدیہ یوگنڈا

یوگنڈا کی جماعت اب محض چند افراد پر مشتمل ہے۔ جو بکھرے ہوئے ہیں۔ کمپالہ اور جنجہ میں کچھ احباب رہتے ہیں۔ ان کے متعلق بھی مکرم شیخ صاحب نے افسوس سے لکھا ہے۔ انہوں نے ابھی تک تبلیغی جدوجہد میں کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ جو قابل ذکر ہو۔ باوجود بار بار توجہ دلانے کے "ٹانگانیکا کی جماعتوں میں سے حسب ذیل جماعتوں اور ان کے عہدیداروں نے بڑے شوق سے تبلیغی کام کیا۔ اور باقاعدگی سے اپنے کام کی رپورٹ بھی روانہ کرتے رہے

جماعت احمدیہ ٹانگہ

ٹانگہ میں برادرم ایاز صاحب نے ججز، پراونشل اور ڈسٹرکٹ کمشنروں اور سرکاری و غیر سرکاری ۱۷ یورپین معززین کو "اسلام" انگریزی پمفلٹ اور فتح لیبیا کا ٹریکٹ روانہ کیا۔ اور بعض کو دستی جا کر دیا۔ دو تین کاپیاں انہوں نے لائبریری میں رکھی ہیں اور باری باری مختلف لوگوں کو مطالعہ کے لئے دیتے رہتے ہیں۔ سواحیلی رسالے موشی۔ بیگانی۔ گونجیری وغیرہ قصبات میں تقسیم کئے گئے۔ کشتی نوح بزبان سواحیلی دو سو کی تعداد میں ٹانگا کے پراونس میں انہوں نے بھیج دی ہے تا کہ سارے علاقہ میں پھیل جائے۔ پانچصد کے قریب رسالے سواحیلی جو انہیں روانہ کئے گئے۔ افریقنوں میں تقسیم کئے گئے۔ اس کے علاوہ زبانی بھی تبلیغ کا کام کیا گیا۔ اردگرد کے احمدی احباب کو جو مختلف قصبات میں رہتے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تحریکات سے واقف رکھنے کے لئے پوری کوشش کی جاتی رہی۔ اور مالی تحریکات میں نمایاں حصہ لینے کی وجہ سے اس وقت یہ جماعت چوٹی پر ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ پیغام صلح بنام برطانیہ اصل اردو مختلف لوگوں کو پڑھنے کے لئے دیا گیا۔ اس علاقہ میں موشی اور اردگرد کے احمدی احباب بھی تبلیغی جدوجہد میں کوشاں رہے ہیں۔ اور سواحیلی لٹریچر کی تقسیم جو انہیں روانہ کیا جاتا رہا باقاعدہ کرتے رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ دار السلام

دار السلام جماعت کے پریذیڈنٹ بابو عبدالکریم صاحب بٹ کی تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے شیخ صاحب موصوف لکھتے ہیں۔ وہ تبلیغی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ اس ماہ نہ صرف سلسلہ کے متعدد کام جو میں ان کے سپرد کرتا رہا خاص طور پر کرتے رہے بلکہ مقامی تبلیغ کے سلسلہ میں انہوں نے رسالہ "اسلام" انگریزی بعض سنجیدہ عیسائیوں میں تقسیم کیا۔ اور ایک اسماعیلی تاجر جس کی لڑکی عیسائی ہو چکی ہے۔ اس کو سلسلہ کا انگریزی و گجراتی لٹریچر دیا۔ جرمن بازار۔ انڈین بازار میں چیدہ چیدہ دوکانداروں میں گجراتی کا تازہ اشتہار "امام حسین" تقسیم کیا۔ اور اسی طرح نئی مارکیٹ میں بھی انہوں نے اشتہارات تقسیم کئے۔ اس کے علاوہ جنوری فروری کا رسالہ سواحیلی کئی جماعتوں کو پوسٹ کیا اور بعض ورکشاپوں میں افریقن میں یہ رسالہ تقسیم کیا۔ شہر کی لائبریریوں میں بھی جا کر یہ اشتہارات اور گجراتی اشتہارات رکھے۔ خطبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پیغام صلح اردو کا انہیں بھی بھجوایا گیا تھا۔ چنانچہ متعدد معزز غیر احمدیوں کو باری باری پڑھوایا گیا۔ اور بے حد انہوں نے پسند کیا۔ اور خطبات کے مطالعہ کا شوق بھی ظاہر کیا۔ کشتی نوح بزبان سواحیلی کی بھی اس عرصہ میں افریقن میں متعدد کتب فروخت کی گئیں۔

جماعت احمدیہ ٹبورا

ٹبورا کے تین ہندوستانی احمدیوں نے کتاب کشتی نوح اردگرد کے علاقہ میں فروخت کی۔ اور ایک دوست نے رسالہ "اسلام" بعض معززین کو مطالعہ کے لئے دیا۔ اور دار التبلیغ میں لاکر سلسلہ کے حالات سے واقف کرنے کے علاوہ لٹریچر بھی دیا۔ اردگرد کے دیہات اور جیفس میں یہاں کے مقامی احمدیوں نے رسالہ سواحیلی تقسیم کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا خطبہ پیغام صلح مقامی ہندوؤں، سکھوں اور غیر احمدیوں کو پڑھنے کے لئے دیا گیا جس کا بڑے اشتیاق سے مطالعہ کیا گیا۔ دو افریقن احمدیوں نے ایک ماہ کے لئے اپنے آپ کو تبلیغی کام کے لئے وقف کیا۔ ایک افریقن احمدی جو ریلوے میں ملازم ہیں اپنے احباب میں نہ صرف مقامی طور پر لٹریچر اور زبانی تبلیغ کرتے رہے بلکہ کونگو کے علاقہ اور گگومہ میں بھی جا کر انہوں نے لٹریچر تقسیم کیا۔ حال ہی میں معلم سنگورو نام شخص کا خط مجھے گگومہ سے ملا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔

کہ "کتاب کشتی نوح اور دیگر سواحیلی رسالے Numeripenda Sana پڑھ کر میں نے بہت پسند کیا ہے۔ اور اس نے لکھا ہے۔ کہ اسے باقاعدہ سلسلہ کا لٹریچر بھیجا جائے۔ اس کے علاوہ اس افریقن احمدی نے جو فائرمین ہے ڈوڈومہ کی طرف جاتے ہوئے راستہ کے تمام سٹیشنوں اور ڈوڈومہ میں سواحیلی رسالے تقسیم کئے مسٹر عبدالرشید صاحب نے بھی مارچ کے آخری ہفتہ میں ٹبورا سے دارالسلام جاتے ہوئے دوران سفر میں سواحیلی لٹریچر تقسیم کیا۔

ایک صالح نوجوان

جماعت ٹبورا کے وائس پریذیڈنٹ معلم یوسف دنیا جو ایک صالح نوجوان ہے۔ حال ہی میں اس نے خواب دیکھا۔ کہ کوئی عورت کہتی ہے کہ رسول پاک تشریف لا رہے ہیں۔ اور آپ کے صاحبزادہ بھی۔ جب دیکھا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت احمد علیہ السلام تھے۔ اس رویا سے معلم یوسف کا اور بھی ایمان پختہ ہو گیا۔ اس ماہ میں باقاعدگی کے ساتھ نوجوان طبقہ میں احمدیت کی تبلیغ کرتا رہا۔ اور کشتی نوح کے مختلف حصے پڑھ کر سناتا رہا بلکہ میں نے دیکھا ہے۔ کہ اس نوجوان نے تعلیم کے حصہ کے اکثر فقرات زبانی یاد کر رکھے ہیں۔ مقامی گورنمنٹ افریقن سکول کے طلباء اور اساتذہ میں سواحیلی رسالہ تقسیم اور کشتی نوح فروخت کی گئی۔

موانزہ میں تبلیغ

موانزہ کے شہر میں اس ماہ کے آخری ہفتہ میں دو مبلغ ٹبورا سے خاکسار نے تبلیغ کے واسطے روانہ کئے۔ یہاں کوئی احمدی نہیں۔ ان ہر دو معلموں کی یہ ڈیوٹی لگائی گئی۔ کہ وہ ایک ماہ کے اندر موانزہ سے ٹبورا تک درمیانی دیہات وقصبات میں دورہ کریں۔ کشتی نوح فروخت کریں۔ سواحیلی رسائل و اشتہارات گجراتی و انگریزی اور عربی زبان کے اشتہارات افریقنوں عربوں۔ اور انڈین و یورپین میں تقسیم کرتے آئیں۔ اور ہر جگہ چند دن ٹھہر کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد و بعثت کی خبر سناتے آئیں اور منادی کرتے پھریں کہ مسیح موعودؑ ظاہر ہو گیا۔ دوران سفر میں چیفس سے بھی ملیں۔ اس وقت تک مجھے ان کے دو خط آ چکے ہیں موانزہ میں لوگوں نے بڑی مخالفت کی۔ سنی کہ جس افریقن کے گھر ٹھہرے ہوئے تھے اسے مجبور کر کے گھر سے ان کو نکلوا دیا۔ تاہم انہوں نے لکھا ہے کہ وہ تبلیغ کا کام کرتے پھرتے ہیں اور لٹریچر بھی تقسیم کر رہے ہیں۔ موانزہ سے اب وہ دیہات میں آ چکے ہیں۔

ایک نئے علاقہ میں احمدی

بکوبا ایک اہم علاقہ ہے۔ کافی کی کاشت کی وجہ سے خوشحال بھی ہے۔ ایک طرف اس کے یوگنڈا کی سرحد ہے۔ دوسری طرف کونگو کا علاقہ ملتا ہے۔ ایک لمبے عرصہ سے وہاں میں سلسلہ کا لٹریچر سواحیلی زبان میں تقسیم کرا رہا تھا۔ اب خدا کے فضل سے وہاں چند افریقن احمدی ہو گئے ہیں۔ شروع مارچ میں خاکسار نے معلم امری عبیدی کو وہاں روانہ کیا۔ شروع شروع میں اگرچہ نوجوانوں نے دلچسپی لینی شروع کی۔ لیکن اردگرد کے علاقہ کے شیوخ نے وہاں پہنچکر مخالفت کی آگ لگا دی ہے۔ اور وہاں کے مختصر احمدیوں کو سخت تنگ کر رکھا ہے۔ ایک صاحب جس کا نام سلیمان ہے۔ اور وہاں کے مسلمانوں کے سرکردہ بھی تھے اسے انہوں نے یہاں تک تنگ کیا کہ اپنے گھروں میں آنے جانے اور مسجد میں جانے سے بھی روک دیا۔ یہ بھائی استقامت دکھا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ثابت قدم رکھے۔ اس نے زمین کا ایک ٹکڑا الگ خرید لیا ہے۔ اور ان سے کہدیا ہے کہ شیخ مبارک احمد صاحب کو یہاں آنے سے کوئی روک نہیں سکتا وہ آئینگے اور میرے پاس رہینگے۔ معلم امری عیسائیوں میں بھی تبلیغ کا کام کر رہا ہے۔ میں اسے لٹریچر بھجوا رہا ہوں۔ اور خود بھی کچھ دنوں تک وہاں جا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں جماعت قائم کر دے۔ آمین تازہ تار سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اس نو احمدی پر کوئی مقدمہ بنا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے۔

کلوا (Kilwa) میں مسٹر امری کیامبہ سب انسپکٹر پولیس افریقن احمدی ہے۔ انہوں نے کشتی نوح سواحیلی کا خود متعدد مرتبہ مطالعہ کیا اور بہت خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور لکھا کہ وہاں کے لوگ اگرچہ مخالفت کرتے ہیں۔ تاہم کشتی نوح دیکھ کر اس کے مطالعہ کا شوق ظاہر کرتے ہیں۔ پچاس کتب ان کو وہاں روانہ کی گئیں۔ اور رسالہ سواحیلی بغرض تقسیم وہ باقاعدگی سے منگواتے رہے۔ یہاں سے اطلاع ملی ہے۔ کہ کتب لوگ خرید کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان لوگوں کو ہدایت دے آمین

مسجد الفضل ٹبورا کے افتتاح کے بعد سے مکرم شیخ صاحب مختلف جماعتوں کو بار بار اور تاکید سے تبلیغ کی طرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات کے پیش نظر توجہ دلا رہے ہیں۔ اور ان کی تمام تر توجہ اس کام کی طرف ہے۔ اور خدا کے فضل سے امید ہے کہ مندرجہ بالا علاقوں کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی تبلیغ کا کام جلدی انشاء اللہ شروع ہو جائیگا۔ اللہ تعالیٰ نیک و بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

نادہندگان چندہ کے اخراج کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور بعض نادہندگان کا معاملہ پیش کئے جانے پر حضور نے ارشاد فرمایا:۔

"ایسے کیسوں میں جماعت ہائے متعلقہ کو ہدایت دی جائے۔ کہ وہ اس قسم کے نادہندوں کے متعلق نظارت امور عامہ میں رپورٹ کرے۔ تا ان کو جماعت سے خارج کیا جائے"

نیز فرمایا:۔ "جب تک ایسے لوگوں کو باقاعدہ طور پر نظارت امور عامہ کی معرفت سے جماعت سے خارج نہ کرایا جائے۔ تب تک وہ جماعت کے ممبر سمجھے جائینگے۔ اور ان سے وصولی چندہ کا مطالبہ نظارت بیت المال کی طرف سے قائم رہے گا"

اس لئے عہدہ داران مقامی کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کی جماعت میں ایسے دوست ہیں۔ جو باوجود ہر قسم کی کوشش کے چندہ کے تارک ہیں۔ تو ان کا معاملہ جماعت کی مجلس عاملہ میں پیش کر کے اس کی رپورٹ کے ساتھ نظارت امور عامہ میں بھجوائیں۔ تاکہ ان کے جماعت سے اخراج کا فیصلہ کیا جا سکے۔ اور جب تک ان کے اخراج کا فیصلہ جماعت مقامی نظارت امور عامہ کے توسط سے نہیں کروا لیتی۔ اس وقت تک جماعت سے چندہ کا مطالبہ قائم رہیگا۔ ناظر بیت المال قادیان

ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک چندہ پہنچ جانا چاہیئے

دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات احباب اس غرض سے چندہ کی رقوم رکھ چھوڑتے ہیں۔ کہ زائد فراہمی کرنے پر اکٹھی ارسال کر دی جائینگی۔ اس طریق سے روپیہ بر وقت نہ پہنچنے سے مرکزی کاموں میں چونکہ سخت حرج واقع ہوتا ہے۔ اس لئے عہدہ داران مقامی کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ سے پہلے ایسی تمام رقوم بلا توقف مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ تاکہ خزانہ میں بیس تاریخ تک تمام رقوم پہنچ جائیں۔ اور امیر یا پریذیڈنٹ کا فرض ہوگا۔ کہ وہ اس بات کی کڑی نگرانی رکھیں کہ تمام جمع شدہ روپیہ قواعد کے مطابق امین یا محاسب کے پاس جمع رہتا ہے۔ اور بلا توقف باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں ارسال کر دیا جاتا ہے۔ یا نہیں۔ ناظر بیت المال قادیان

کام کی باتیں

جائداد یا آمد وقف کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور ذہن نشین رکھیں۔

۱۔ وقف جائداد کا مطالبہ صرف ان سے ہے جو اپنا سارا مال دین کیلئے خرچ کرنے کو تیار ہیں۔
۲۔ جائداد نہ ہونیکی صورت میں آمد وقف کی جا سکتی ہے۔ مگر وقف آمد کسی صورت میں بھی ۲ ماہ سے زیادہ کا قبول نہیں کیا جائیگا۔ (۳) جب جائداد بھی نہ ہو اور آمد بھی نہ ہو۔ تو پھر ایک معین رقم اپنی حیثیت کے مطابق آپ وقف کر سکتے ہیں۔ (۴) جائداد جو آپ وقف کریں۔ اسے آپ جب چاہیں بیچیں۔ اس کے لئے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ صرف اطلاع کر دینا کافی ہوتا ہے۔
۵۔ اگر آپ کا پتہ تبدیل ہوتا رہتا ہو۔ تو آپ اپنے مستقل پتہ سے اطلاع دے دیں۔ اور موجودہ پتہ بھی لکھ دیں۔

(انچارج تحریک جدید)

اضافہ وصیت

مکرمی چودھری خوشی محمد صاحب سکنہ ۵۴۳ ڈاکخانہ چک ۵۳۹ ضلع ملتان نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی اب انہوں نے ۱/۴ حصہ کی وصیت کر دی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء دوسرے موصی حضرات کو بھی چاہیئے کہ اس فرض سے غافل نہ ہوں۔ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور تحریک کی جائے۔ (ناظر بہشتی مقبرہ)

دوست جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے بلاوا پر لبیک کہیں

فرمایا:"میں جماعت کے دوستوں کو اس نہایت ضروری امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ تحریک جدید کے پہلے دور میں میں نے اس کی تمہید باندھی تھی۔ مگر اب دوسری تحریک کے موقعہ پر مستقل طور پر دعوت دیتا ہوں کہ جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے۔ اسی طرح ہر احمدی خاندان اپنے لئے لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کریگا اور میں امید کرتا ہوں کہ سب دوست جلد سے جلد اس بلاوا پر لبیک کہیں گے تا احمدیت کی تبلیغ ہماری زندگیوں میں ہی دور دور تک پہنچ سکے۔ اگر ہم نے زیادہ سے زیادہ آدمی دین سکھلانے کے لئے جلد از جلد پیدا نہ کر دیئے تو دین کے قیام میں خطرہ پیدا ہو جائے گا۔"

"جن کے ہاں اولاد نہ ہو۔ یا ہو یا بڑی عمر کی ہو۔ یا جن کے ہاں لڑکیاں ہی ہوں لڑکے نہ ہوں۔ تو وہ ایک دیہاتی مبلغ یا مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کا خرچ برداشت کریں۔ جو آجکل کے لحاظ سے بیس روپے ماہوار سے کم نہ ہوگا تا غرباء کے بچوں کو تعلیم دلائی جا سکے۔"

جو احباب کرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر لبیک کہہ چکے ان کی فہرست ذیل میں شائع کرنا ضروری ہے تا وہ جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے۔ اور ان کے اندر یہ جذبہ موجزن ہے کہ وہ اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی رضا حاصل کریں وہ تحریک میں شامل ہوں فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱) حضرت ام المومنین صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ نے ایک وظیفہ تین سو روپیہ سالانہ کا رقم داخل فرما دی

(۲) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پانچ طالب علموں کا وظیفہ

(۳) صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ ایک طالب علم کا خرچ تین سو روپیہ سالانہ جو ماہوار وصول ہو رہا ہے۔

(۴) میاں محمد احمد خان صاحب ۳۰۰/- روپیہ ایک دیہاتی طالب علم کا وظیفہ کا روپیہ وصول ہو گیا ہے۔

(۵) صاحبزادہ میاں منصور احمد صاحب ۱۵۰/- روپیہ وصول ہو گیا۔

(۶) ملک عمر علی صاحب لکھتے ہیں میں انشاء اللہ تعالیٰ مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کو دس سال تک سالانہ وظیفہ دوں گا۔ موعودہ رقم ہر سال فصل ربیع پر یکمشت انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گا۔ اگر میں زندہ رہوں تو اس وعدے کا خود پابند رہونگا۔ اگر میں مر جاؤں۔ تو میری جائیداد میں سے اس رقم کو پورا کیا جائے گے۔ اور پھر بعد میں دوسرے ورثاء میں تقسیم ہو۔

(۷) آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب لکھتے ہیں۔ ایک دوست سے حضور کے پچھلے جمعہ کے خطبہ کا خلاصہ سنا۔ حضور نے مدرسہ احمدیہ کے متعلق جو تحریک فرمائی ہے اس کے سلسلہ میں خاکسار ایک طالب علم کا خرچ ادا کرے گا وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

(۸) محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شاہنواز صاحب آگرہ لکھتی ہیں۔ حضور نے فرمایا ہے اپنے لڑکے دین کے لئے وقف کرو۔ میرا بچہ دس سال کا ہے اس کو وقف کیا ہوا ہے حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس خواہش کو پورا کرے میں بیس روپے ماہوار ایک مبلغ کا خرچ انشاء اللہ تعالیٰ بھیجا کروں گی فی الحال ایک سال کا وعدہ کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں ہمیشہ دینی کام کرتی رہوں۔ آمین

(۹) محمود الحسن صاحب سب کلکٹر لکھتے ہیں۔ میری اہلیہ نے حضور کا خطبہ پڑھتے ہی کہا کہ ہماری طرف سے ایک طالب علم کا خرچ بھیجنے کا وعدہ کریں۔ اس لئے میری طرف سے پندرہ اور میری اہلیہ کی طرف سے دس روپے ماہوار پیش ہوا کرے گا۔ حضور قبول فرما کر دعا فرمائیں

(۱۰) شیخ محمد اکرام صاحب دوکاندار قادیان لکھتے ہیں ۶۰/- کی رقم تو اب پیش حضور کر رہا ہوں۔ مزید بھی مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کے لئے خرچ ادا کروں گا۔

(۱۱) محترمہ مائی کاکو صاحبہ نے حضور کی خدمت میں مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کیلئے ۲۵/ روپیہ پیش کئے

(۱۲) محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ والدہ کیپٹن محمود احمد صاحب شاہد لکھتی ہیں دو سو روپیہ نقد پیش حضور ہے جو ایک طالب علم کا وظیفہ ہے

(۱۳) چوہدری عزیز اللہ صاحب لفٹنٹ پائی فورس لکھتے ہیں۔ میرا لڑکا ماشاء اللہ سات سال کا ہے۔ میں ایک طالب علم کا وظیفہ ادا کروں گا۔ تین سو روپیہ نقد پیش حضور ہے

(۱۴) سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن لکھتے ہیں۔ ایک طالب علم کا وظیفہ بیس روپے ماہوار حضور کی خدمت میں پیش کر کے دعا کی درخواست ہے۔

(۱۵) سیٹھ محمد اعظم صاحب و سیٹھ معین الدین صاحب حیدرآباد دکن لکھتے ہیں ایک سال کا چیک ۲۴۰/- روپے بابت وظیفہ مدرسہ احمدیہ پیش حضور ہے۔

(۱۶) غلام قادر صاحب شرق بنگلوری لکھتے ہیں۔ دل کہہ رہا ہے کہ ایک طالب علم کا وظیفہ پیش کروں۔ مگر مالی حالت اجازت نہیں دیتی۔ تاہم پانچ روپے ماہوار پیش کروں گا۔ حضور قبول فرمائیں

(۱۷) راجہ محمد نواز صاحب ڈلوال لکھتے ہیں باوجود اپنی مالی کمزوریوں کے دس روپیہ ماہوار کا ایک وظیفہ پیش کرتا ہوں۔ جو ماہوار کی بجائے یکمشت ارسال ہے۔

(۱۸) چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار چک ۱۱/۲ لکھتے ہیں دس روپیہ ماہوار کا وظیفہ مدرسہ احمدیہ کے طالب علم کے لئے پیش ہے۔ وعدہ پیش کرنے میں کچھ دیر ہو گئی۔ حضور قبول فرما کر دعا فرمائیں

(۱۹) سیٹھ میاں محمد صدیق و محمد یوسف صاحبان کلکتہ مدرسہ احمدیہ کے لئے ایک سو روپیہ ماہوار کا وظیفہ داخل فرما رہے ہیں۔ اور سیٹھ محمد صدیق صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ زبیدہ خاتون اپنی طرف سے چالیس روپے ماہوار کا وظیفہ ماہوار داخل کر رہی ہیں

(۲۰) میجر شمیم احمد صاحب نیلا میڈیکل سروس سے لکھتے ہیں۔ میں حضور کی اس تحریک میں شامل ہونے کے لئے چیک بھیج رہا ہوں۔ بیس روپے ماہوار پیش کرتا رہوں گا۔

(۲۱) طالب علی صاحب سپاہی آف مہت پور کلیریاں ہوشیارپور نے تین روپے ماہوار کا وظیفہ دینے کا وعدہ کیا ہے

(۲۲) شیخ محمد عمر صاحب سہگل کلکتہ اور شیخ محمد بشیر صاحب سہگل کلکتہ نے ایک ایک وظیفہ بیس بیس روپے ماہوار کا دینا منظور فرمایا ہے۔

(۲۳) محمد لطیف صاحب چغتائی شبنو پور بنگال لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں حضور پر اور تمام خاندان نبوت پر۔ صاحب اولاد کے لئے حضور کا ارشاد ہے کہ ہر خاندان ایک بچہ راہِ خدا میں وقف کرے۔ نیز جن کے اولاد نہ ہو یا لڑکیاں ہی ہوں ایسے دوست ایک دیہاتی مبلغ یا مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کا وظیفہ دس سال کا دے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے بھی اس تحریک میں شامل ہونا ضروری ہے۔ پس بیس روپے ماہوار کے حساب سے دس سال کا چوبیس سو روپیہ اول تو جلد ہی ورنہ اس سال کے آخر تک ادا کر دونگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

پس وہ جن کی اولاد قابل وقف ہے۔ وہ خدا کے مصلح موعود کے حضور پیش کریں۔ اور دوسرے جن کی اولاد بڑی ہے یا لڑکیاں ہی لڑکیاں ہیں وہ دیہاتی مبلغ یا مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کا خرچ ماہوار یا یکمشت یا ششماہی جس میں کہ سہولت ہو۔ ادا کرتے ہوئے ثواب حاصل کریں +

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

اخبار "الفضل" کی ترقی

ہر احمدی "الفضل" کی زیادہ سے زیادہ ترقی کا خواہاں ہے۔ اس کی ایک صورت یہ ہے کہ

خریدار احباب قیمت باقاعدہ ادا کریں

اور اگر ان کے نام وی پی جائے۔ تو اسے ضرور وصول فرمالیں۔ پچھلے دنوں جن کے چندہ پر سرخ نشان تھا۔ انہیں وی پی بھیجے گئے ہیں۔ جو انہیں ضرور وصول کر لینے چاہئیں۔ بصورت دیگر وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات۔ ارشادات اور

ملفوظات کے مطالعہ سے محروم

ہو جائیں گے۔ اور دفتر کو جو مالی نقصان پہنچے گا وہ اس کے علاوہ ہوگا (منیجر الفضل)

وقف فنڈ کو مضبوط بنائیں

"وقف فنڈ کو مضبوط بنانا اسلام کی جنگ میں فاتح سپاہی کی حیثیت حاصل کرنا ہے اور وقف جائیداد کی تحریک میں شامل نہ ہونا مرتد ہو کر پیٹھ دکھانے والا ثابت ہوتا ہے"۔ انچارج تحریک جدید۔

موصی ع ۳۴۲۸ مسجد فضل قادیان نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۸ حصہ کی وصیت کردی۔ جزاہا اللہ احسن الجزاء۔ دوسری موصیات کو بھی چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

اضافہ وصیت

مسماۃ عالم بی بی صاحبہ زوجہ احمد دین صاحب

کنٹرول کے نافذ ہونے سے نفع خوروں کی چالبازیوں کا بہت حد تک سدباب ہو چکا ہے۔ اسی طرح لوگوں کا یہ عزم بھی کہ زیادہ دام نہیں دیں گے بہت کارگر ثابت ہوا۔ ان دونوں رکاوٹوں کی موجودگی میں نفع خور کے لئے صرف دو راستے رہ جاتے ہیں۔ وہ یا تو کاروبار سے ہاتھ دھوئے گا (یا جیلخانے جا کر اپنی آزادی سے)۔ ورنہ مناسب نفع پر اکتفا کرے گا۔ اس مفید کام کو جاری رکھئے۔ کپڑوں، پیتل کے برتنوں اور جوتوں پر قیمت کی مہر لگی ہوتی ہے۔ دواؤں اور بعض دوسری ضروری اشیا کی قیمتیں علیحدہ شائع کردی گئی ہیں۔ خریدنے سے پہلے قیمتوں کو دیکھ لیجئے۔ ہر بیوپاری کو ان کی نقل نمایاں جگہ لگانی لازم ہے۔ ہر نقد سودے پر داموں کی رسید لیجئے۔ اگر قیمت بہت زیادہ ہو تو بلا پس و پیش پولیس میں رپورٹ کیجئے۔ ان سماجی دشمنوں کے ساتھ رعایت نہ برتیے۔

نفع خوروں کے خلاف اس جدوجہد میں شامل ہو کر آپ خود قیمتیں گھٹا سکتے ہیں۔ بلیک مارکٹ کے مٹنے سے آپ کی بچت میں اضافہ ہوگا۔

حکومت ہند کے محکمہ انفارمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ نے شائع کیا

قبر کے عذاب سے بچو

دنیا کی مذہبی کتب سے ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم کو فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ پھر ان کو راہ راست پر لانے کے لئے ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے جیسا کہ ہندوؤں کی مقدس کتاب بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ "جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا ہے اور پاپ زور پکڑتا ہے۔ تب تب میں نمودار ہوتا ہوں۔ اور پاپ کو مٹا کر پھر نئے سرے سے دھرم کی شان کو دوبالا کرتا ہوں"۔ مگر اسلام سے پیشتر تمام مذاہب خاص خاص قوم و خاص خاص ملک کے لئے تھے۔ اس لئے جب وہ وقت آیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک ہی عالمگیر مذہب اسلام مقرر فرمایا۔ تب دوسرے مذاہب میں ربانی مصلح مبعوث فرمانے کا سلسلہ موقوف کیا گیا۔ اور یہ سلسلہ اسلام میں جاری کیا گیا۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مقرر فرمائے گا جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اگر کسی غیر مسلم کا دعویٰ ہو کہ اب بھی اس کی قوم میں یہ سلسلہ جاری ہے تو ایسے ربانی مصلح کو پبلک میں پیش کرو۔ ہم **بیس ہزار روپیہ انعام** دینے کے لئے تیار ہیں۔ مگر تا قیامت یہ ممکن نہیں۔ یہ سلسلہ صرف اسلام میں جاری ہے۔ اس طرح اس صدی میں اسلام میں **حضرت مرزا غلام احمد کا ظہور ہوا**۔ جو لوگ آپ کو صادق نہیں مانتے ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے۔ کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اس ربانی منصب کے صادق مدعی ہیں تو ان کو پبلک میں پیش کرو۔ ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں **ورنہ یاد رکھو** مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتے آئینگے۔ اور ہم نے اپنے زمانہ کے ربانی مصلح کو مانا یا نہیں۔ اس کی پرسش ہوگی ماننے والے کے لئے جنت ہے۔ اور منکر کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے متعلق مزید لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے۔

خاکسار:- **عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن**

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سان فرانسسکو ۲ر مئی - مقامی ریڈیو سے اعلان ہوا ہے کہ سیکیورٹی کانفرنس کے عام اجلاس میں یہ تحریک منظور ہو گئی ہے کہ ارجنٹائن کو بھی اس میں نمائندے بھیجنے کی دعوت دی جائے - موسیو مولوٹاف کی رائے تھی - کہ ارجنٹائن کو اگر نمائندگی دیجائے تو پولینڈ کو بھی ملنی ضروری ہے - مگر ۳۱ اقوام کے نمائندوں نے اس تجویز کی مخالفت کی اسلئے موسیو موصوف اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے -

واشنگٹن ۲ر مئی - امریکن گورنمنٹ نے آسٹریا میں روس کے زیر اثر قائم شدہ گورنمنٹ کو آسٹریا کی جائز حکومت تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے -

لنڈن ۲ر مئی مسولینی کے آخری ایام کی داستان بہت عبرت انگیز ہے - وہ چند روز قبل میلان کے شمال میں کوما کے مقام پر مقیم تھا - مگر جب اتحادیوں نے اس شہر پر بمباری کی دھمکی دی تو اٹلی کی کمیٹی آف نیشنل لبریشن نے اس سے درخواست کی کہ اپنے ہمراہیوں سمیت شہر سے نکل جائے چنانچہ وہ موٹر میں سوئٹزرلینڈ کی طرف جا رہا تھا کہ پاس ہی کے ایک گاؤں میں پکڑ لیا گیا اور اسی گاؤں میں صرف دس منٹ کی سماعت کے بعد اُسے موت کی سزا دیدی گئی -

پیرس ۲ر مئی - برلین میں جرمن ہوائی محکمہ کی جو عمارت تھی - وہ تین سو کمروں پر مشتمل تھی - گوئرنگ کا ہیڈکوارٹر بھی اسی میں تھا - اب یہ عمارت بالکل تباہ ہو چکی ہے

سان فرانسسکو ۲ر مئی - رائٹر کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ موسیو مولوٹاف کو ارجنٹائن کی نمائندگی کے سوال پر جو شکست ہوئی ہے - اس کے نتیجہ میں ممکن ہے وہ عنقریب واپس ماسکو جانے پر مجبور ہو جائے -

سان فرانسسکو ۲ر مئی - یہاں بعض لوگوں نے ہندوستان کے حق میں مظاہرہ کیا موسیو مولوٹاف نے کانفرنس میں ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کسی نہ کسی دن اس کانفرنس میں آزاد ہندوستان کو نمائندگی حاصل ہوگی

لنڈن ۲ر مئی - جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ شمالی جرمنی کے بڑے شہر اولڈن برگ میں اتحادی دستے داخل ہو گئے ہیں - اور اب ایمڈن سے صرف دو میل کے فاصلہ پر ہیں - اس محاذ پر بھی جرمن دستوں میں انتشار پیدا ہو رہا ہے -

سٹاک ہالم ۲ر مئی کہا جاتا ہے - کہ ہملر اب روسیوں کے سامنے بھی ہتھیار ڈالنے پر آمادہ ہو گیا ہے - یہ بھی کہا جاتا ہے - کہ وہ سٹاک ہالم پہنچ گیا ہے - تا جرمنی کے ہتھیار ڈالنے کے سوال پر اتحادی نمائندوں سے براہ راست بات چیت کر سکے - اب جرمن مبصرین اپنی مشکلات کو چھپاتے نہیں - بلکہ صاف کہہ رہے ہیں کہ جرمنی کی حالت حد درجہ یاس انگیز ہے

لنڈن ۲ر مئی - اتحادی فوجوں نے ہنگری کے جرمن نواز ریجنٹ ایڈمرل ہارتھی کو گرفتار کر لیا ہے - جو اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ بویریا کے ایک قلعہ میں رہتا تھا -

دہلی ۲ر مئی - حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ جنگی یادگار کے طور پر ہندوستان میں ایک فوجی کالج قائم کیا جائے جس میں امریکہ کی فوجی تعلیم کی لائنوں پر تعلیم دیجائے کالج کے لئے جگہ کا انتخاب اور دیگر ابتدائی امور طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے -

کلکتہ ۲ر مئی - ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ مکانوں - بازاروں اور موٹروں وغیرہ کی روشنی پر سے ہر قسم کی پابندیاں دور کر دی گئی ہیں - نیز خندقیں مون سون شروع ہونے سے قبل بھر دی جائیں گی - پناہ گاہیں فی الحال قائم رہینگی - یہ پابندیاں ۳ سال تک رہی ہیں -

واشنگٹن ۲ر مئی - ماسکو ریڈیو سے ایک براڈکاسٹ میں کہا گیا ہے کہ جرمنوں نے سٹالن گراڈ - سیبسٹاپول اور خارکوف میں جو مظالم کئے تھے - اب ان سے ان کا انتقام لیا جائے گا - ہمارے فوجی اب جرمن لاشوں کو روند رہے ہیں - اے برلن والو! اب بھاگ کر کہاں جاؤ گے تمہارے لئے قیامت آ چکی ہے -

واشنگٹن ۲ر مئی - جاپانی گورنمنٹ نے روس کو یہ پیشکش کی ہے کہ وہ اسکے ساتھ ایک نیا معاہدہ کرنے کو تیار ہے - اور اس سلسلہ میں اس نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ شمالی چین کے کچھ علاقہ کے سوا جاپانی فوجیں سارا چین خالی کر دینگی - ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا کہ سوویٹ گورنمنٹ نے اس کا کیا جواب دیا ہے -

برلین ۲ر مئی - کہا جاتا ہے کہ برلین میں ہملر کے پاس یوں تو ۱۹ ڈویژن فوج موجود ہے - مگر فوجیوں کے لئے خوراک موجود نہیں -

لنڈن ۲ر مئی - ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کی جنگ اب جلد ختم ہونے والی ہے - مگر نازیوں کے ہتھیار ڈالدینے کا اثر بحرالکاہل کی جنگ پر ہرگز نہ پڑیگا - جاپانی گورنمنٹ نے ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کی تیاریاں کر رکھی ہیں -

ویٹیکن ۲ر مئی - پوپ کے اخبار نے اس سلوک کی مذمت کی ہے - جو اطالوی کمیونسٹوں نے مسولینی کے ساتھ روا رکھا - اور لکھا ہے کہ یہ رویہ حد درجہ قابل اعتراض ہے -

ماسکو ۲ر مئی - مارشل سٹالن نے یوم مئی کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ گزشتہ چار ماہ میں سُرخ فوج نے جرمنی کے چھ ہزار ہوائی جہاز ۱۲ ہزار ٹینک اور توپیں - بیس ہزار سے زائد میدانی توپیں - اور بے شمار دیگر اسلحہ تباہ کر دیا ہے - جرمنی اب اپنے واحد اتحادی یعنی جاپان کی کسی امداد پر بھروسہ نہیں کر سکتا - روس کی فوجی طاقت کا ذکر کرتے ہوئے اس نے کہا کہ وہ سوویٹ یونین کے مفاد کی مکمل حفاظت کی پوری پوری اہلیت رکھتی ہے اور اس کی موجودگی میں کوئی بھی روس کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہیں کر سکتا -

واشنگٹن ۲ر مئی جنوب مغربی بحرالکاہل کے علاقہ میں تیل کے لئے اتحادی مہم شروع ہو چکی ہے - بورنیو میں اتحادی فوجیں سرگرمی دکھا رہی ہیں - انکی مدد کے لئے آج بھاری بمباروں نے دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی - منڈاناؤ میں امریکن دستوں نے ڈواؤ سے چھ میل کے فاصلہ پر ایک اہم ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے

لنڈن ۲ر مئی دوسری برطانی فوج اب بحیرہ بالٹک بندرگاہ لوبیک سے چودہ میل دور ہے - اور اُمید ہے کہ وہ بہت جلد روسی فوجوں سے جا ملیگی یہاں سے جنوب کی طرف جنرل پیٹن کے دستوں نے آسٹریا میں ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا - یہ گاؤں بہت چھوٹا سا ہے - مگر اس لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے کہ ہٹلر یہیں پیدا ہوا تھا -

کانڈی ۲ر مئی ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے - کہ برطانی بحری بیڑے نے رنگون شہر کے جنوب کی طرف دریائے رنگون کے دونوں کناروں پر فوجیں اتار دیں - کل اسی علاقہ میں اتحادی چھاتا سپاہی بھی اتارے گئے تھے - اس بارہ میں کوئی اور خبریں نہیں آئیں - ۱۴ ویں فوج پیگو کے علاقہ میں دشمن کا صفایا کر رہی ہے - اتحادی دستے اپینیمو سے مغرب کی طرف پانچ میل بڑھ گئے ہیں - اتحادی بحری جہازوں کے ایک قافلہ نے خلیج مرتبان میں دشمن کی دس کشتیاں تباہ کر دیں - اتحادی جنگی جہازوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا -

کلکتہ - ۲ر مئی برما کا جو علاقہ آزاد کرایا گیا ہے - اس میں انگریز انتظامی افسروں نے اپنے سکے جاری کر دیئے ہیں - جاپانی سکے منسوخ کر دیئے گئے ہیں -

لنڈن ۲ر مئی - اتحادیوں نے دو بڑے جرمن جرنیل گرفتار کئے ہیں - ان میں ایک ٹینکوں کی لڑائی کا ماہر فان لسٹ اور ایک سٹالین گراڈ میں شکست کھانے والا فان لی ہے -

- **ماسکو** ۲ر مئی - مارشل سٹالین نے یوم مئی کی تقریب پر جو پیغام دیا - اس میں کہا اتحادی اقوام جرمن لوگوں کو تباہ نہیں کریگی - بلکہ وہ فاشزم اور جرمن عسکریت کو تباہ کر دیں گی - اور ان کو مجبور کیا جائے گا - کہ وہ اپنے کئے ہوئے نقصان کی بہترین تلافی کریں - اگر جرمنوں نے اتحادی اقوام کی ایماندارانہ طور پر اطاعت کی - تو جرمنی کی پُر امن آبادی سے کوئی تعرض نہیں کیا جائیگا -

واشنگٹن ۲ر مئی ایڈمرل نمٹس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ اوکیناوا میں امریکن فوج نے ایک بہترین ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے -